سوال

(391)شہداء کے احترام میں خاموش کھڑے ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شہداء کیلئے ایک منٹ کھڑا ہونا جائز ہے ؟ کیونکہ جب کوئی خاص تقریب شروع ہوتی ہے تو لوگ شہیدوں کی روحوں کے احترام میں یا اظہار افسوس کیلئے ایک منٹ خاموش کھڑے ہوتے ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شہداء یا سرداروں کے احترام میں یا ان کی ارواح کی عزت کرتے ہوئے یا ان پر اظہار افسوس کیلئے تھوڑی دیر خاموش کھڑا ہونا برابر ہے کیونکہ یہ ان بدعتوں میں شامل ہے جو نبی اکرم ﷺ یا صحابہ کرامؓ کے زمانے میں موجود نہیں تھیں اور یہ توحید کے آداب اور اللہ تعالیٰ کی خالص تعظیم کے منافی ہے بلکہ دین سے ناواقف بعض مسلمانوں نے اس بدعت کو جاری کرنے والے کافروں کی پیروی میں اور ان کے اپنے زندہ اور مردہ مرداروں کے بارے میں غلو پر مبنی بری رسموں کی پیروی میں اختیار کر لیا ہے ۔ حالانکہ نبی ﷺ نے غیر مسلموں سے مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا ہے ۔

اسلام میں فوت ہونے والوں کے جو حقوق معروف ہیں' وہ یہ ہیں کہ فوت ہونے والے مسلمانوں کے لئے دعا کی جائے' ان کی طرف سے صدقہ کیا جائے' ان کی خوبیاں بیان کی جائیں' ان کی خامیوں کے بارے میں خاموشی اختیار کیا جائے ۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے آداب ہیں جو اسلام نے بیان کئے ہیں اور مسلمانوں کو اپنے زندہ اور مردہ بھائیوں کے ان حقوق کی پاسداری کی ترغیب دلائی ہے ۔ ان آداب میں کسی سردار یا شہید کے لئے خاموش کھڑا ہونا شامل نہیں ۔ بلکہ یہ اسلام کے اصولوں کے منافی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1